اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ امور

مفتی عارف محمود

تمام ادیان میں صرف اور صرف اسلام ہی اللہ تعالیٰ کے ہاں معتبر دین ہے، اسلام کے علاوہ تمام ادیان عند اللہ غیر مقبول ہیں، ویسے تو دینِ اسلام میں بتلائے گئے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہیں، البتہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث مبارکہ میں بعض چیزوں کا خصوصیت کے ساتھ ''أحب إلی اللّٰہ'' ہونا ارشاد فرمایا ہے، چنانچہ ان احادیث مبارکہ کو یہاں بیان کرنا مقصود ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ کی پسند معلوم کرکے عمل کرنا آسان ہوجائے۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا، صلہ رحمی اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر

مسند ابویعلی میں روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین اعمال میں سے اللہ پر ایمان لانا، پھر صلہ رحمی کرنا، پھر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے، اور اللہ کے نزدیک ناپسندہ ترین اعمال میں کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور قطع رحمی کرنا ہے۔''(۱)

نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک اور جہاد

صحیحین میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل کون سا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا، میں نے عرض کیا: پھر کونسا عمل پسندیدہ ہے؟ فرمایا: پھر والدین کے ساتھ بھلائی کرنا۔ میں نے عرض کیا: پھر کون سا عمل پسندیدہ ہے؟ فرمایا: پھر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔(۲)

اعمال پر مداومت اختیار کرنا

صحیح بخاری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے وہ عمل ہے جس پر مداومت اختیار کی جائے، اگرچہ وہ قلیل ہو۔(۳) صحیح مسلم میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کوئی عمل کرتی تو اس پر مداومت اختیار فرمایا کرتی تھیں۔(۴)

www.banuri.edu.pk

بکثرت اللہ کا ذکر کرنا

صحیح ابن حبان میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے کہ تجھے اس حال میں موت آئے کہ تو اللہ کے ذکر میں رطب اللسان ہو۔(۵)

پسندیدہ جگہیں

صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جگہیں مساجد اور ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔(۶)

ظالم حکمران کے سامنے کلمۂ حق کہنا

مسند احمد میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جہاد وہ کلمۂ حق ہے جو ظالم حکمران کے سامنے کہا جائے۔(۷)

پسندیدہ نماز اور روزہ

صحیحین میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کیا کرتے تھے، اور اللہ کے نزدیک پسندیدہ نماز (تہجد) حضرت داؤد علیہ السلام کی ہے کہ وہ نصف رات تک آرام فرماتے اور تہائی رات (جاگ کر) نماز پڑھتے اور رات کے آخری حصہ میں آرام فرمایا کرتے تھے۔(۸)

پسندیدہ کھانا

مسند ابو یعلی میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ کھانا وہ ہے جس پر (کھانے والے) ہاتھ زیادہ ہوں۔(۹)

پسندیدہ کلام

صحیح مسلم میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ کلام ''سبحان اللّٰہ و بحمدہ'' ہے(۱۰) صحیح مسلم ہی میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ کلام (کلمات) چار ہیں: ''سبحان الله''، ''الحمد لله''، ''لا إله إلا الله''، ''الله أكبر''۔(۱۱)

پسندیدہ بندے

معجم کبیر میں حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے

نزدیک پسندیدہ بندے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔ (۱۲)

پسندیدہ نام

سنن ترمذی میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک پسندیدہ نام ''عبد اللہ'' اور ''عبد الرحمٰن'' ہیں۔ (۱۳)

پسندیدہ لوگ اور پسندیدہ اعمال:

سنن ترمذی میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے نزدیک جگہ پانے والے اور پسندیدہ لوگوں میں سے ایک عدل کرنے والا حکمران ہے، اور سب سے دور جگہ پانے والوں اور ناپسندیدہ لوگوں میں سے ظالم حکمران ہے۔ (۱۴)

ابن ابی الدنیا نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک لوگوں میں سے پسندیدہ وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچانے والا ہو، اور بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے یہ ہے کہ تو کسی مسلمان کو خوشی پہنچائے، اس کی کوئی پریشانی دور کرکے یا اس کا قرضہ ادا کرکے یا اس کی بھوک دور کرکے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنے مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کرنے کے لیے اس کے ساتھ جاؤں یہ مجھے پسند ہے اس سے کہ میں مسجد (نبوی) میں دو مہینے کا (نفلی) اعتکاف کروں۔ اور جس نے اپنے غضب پر قابو پالیا تو اللہ اس کی ستر پوشی فرمائیں گے اور جس نے اپنے غصے کو پی لیا، اگرچہ وہ چاہتا تو اس کے مقتضیٰ پر عمل کرسکتا تھا تو اللہ اس سینے کو اپنی رضا سے بھر دیں گے۔ اور جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی کسی حاجت کو پوری کرنے کے لیے اس کے ساتھ گیا، یہاں تک کی اس حاجت پوری کردی تو اللہ اس کو اس دن ثابت قدمی عطا فرمائیں گے جس دن قدم ڈگمگا جائیں گے، اور بے شک بداخلاقی عمل کو اس طرح خراب کردیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کردیتا ہے۔ (۱۵)

حوالہ جات

۱:......مسند أبی یعلی، رقم الحدیث: ۶۸۳۹، وإسنادہ حسن۔

۲:......صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۵۲۷۔ صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۸۵۔

۳:......صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۶۴۶۴۔

۴:......صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۷۸۳۔

۵:......صحیح ابن حبان، رقم الحدیث: ۸۱۸، وإسنادہ صحیح۔

۶:......صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۶۷۱۔

۷:......مسند أحمد بن الحنبل، رقم الحدیث: ۲۲۱۵۸، حدیث حسن۔

۸:......صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۳۴۲۰، صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۱۱۵۹۔

۹:......مسند أبی یعلی، رقم الحدیث: ۲۰۴۵، ورجالہ رجال صحیح۔

۱۰:......صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۲۷۳۱۔

۱۱:......صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۲۱۳۷۔

۱۲:......المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث: ۴۷۳۔

۱۳:......سنن الترمذی، رقم الحدیث: ۲۸۳۳۔

۱۴:......سنن الترمذی، رقم الحدیث: ۱۳۲۹۔

۱۵:......قضاء الحوائج، رقم الحدیث: ۳۶، ۴۴۔ واصطناع المعروف، رقم الحدیث: ۹۲۔

www.banuri.edu.pk